

مضمون : سائنس کے کرشمے

مضمون : سائنس کے کرشمے

اللہ تعالیٰ نے انسان کو بے پناہ صلاحیتوں سے نوازا ہے، جن میں سے علم سب سے اہم صلاحیت ہے انسان نے ان صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر زندگی کے ہر شعبہ میں ترقی کی اللہ تعالیٰ کی طرف سے دی گئی لامحدود ذہنی صلاحیتوں کی مرہونِ منت انسان نے سائنس کی ایجاد کی سکول کے زمانہ میں تقریباً ہر طالب علم کا پسندیدہ مضمون ”سائنس کے کرشمے“ ہوا کرتا تھا مجھے یاد ہے کہ اردو بی کے پیپر میں میری پہلی چوائس بھی سائنس کے کرشمے ہوا کرتا تھا تب سائنس کے کرشمے محدود تھے، جن میں ریل گاڑی، موٹرکار، بحری جہاز، ہوائی جہاز، ٹی وی، ریڈیو، بجلی، کمپیوٹر وغیرہ پر ہی لکھا جاتا تھا۔

آج کل تو لکھنے بیٹھو تو سائنس کے کرشمے ہی ختم نہ ہوئے دورِ حاضر میں سائنس کی سب سے اہم ایجاد ”انٹرنیٹ“ 90ء کی دہائی میں پاکستان میں فائبر آپٹک کی لائن بچھائی گئی، جس کا کریڈٹ وزیراعظم میا نواز شریف کو جاتا ہے کہ آج بچہ بچہ انٹرنیٹ سے استفادہ کر رہا ہے۔ انٹرنیٹ کا استعمال محدود سطح پر تھا، کیونکہ پہلے لوگوں کے پاس کمپیوٹر کم تھے، لیکن آج کل لیپ ٹاپ اور آئی فون (انٹرنیٹ) کی ریل پیل ہے اور بات لیپ ٹاپ، آئی فون سے آگے بڑھ کر ٹیبلیٹ تک جا پہنچی ہے سائنس کی اس اہم ایجاد سے ہی پوری دنیا چند سیکنڈ میں آپ کے ہاتھ میں ہے ایک کلک یا ٹچ کریں اور پوری دنیا سے رابطہ میں آ جائیں۔ لہذا پورے نیویارک کال ایک ٹچ کرنے سے... قبل ازیم تو لینے لائیں سے کال بک کراؤ، پھر کئی گھنٹے کا انتظار کنکشنز نہ تو مزید آسانی کردی، اگر (Wifi) انٹرنیٹ کے وائی فائی وٹس، Viber وائبر، Tango آپ کے پاس آئی فون ہے اور اس میں ٹینگو ہے اور ایسی ہی سب سے ولتیں آپ SKYP سکاٹپ، UTVE لائن، Whatsapp آپ

کے کسی عزیز، دوست یا رشتہ دار کے پاس بھی ہے تو آپ بالکل مفت کی ٹینشن، نہ چارجز کا مسئلہ، دور No Service کا کر سکتے ہیں، نہ

حاضر میں سائٹس کا سب سے بڑا کرشمہ انٹرنیٹ ہے

انٹرنیٹ کی بدولت ملکی و غیر ملکی اخبارات، جرائد، میگزین اور رسالے لوگوں کی رسائی میں ہے تحقیق کے شعبے میں آگے بڑھنے کا

شوق رکھنے والے بھی انٹرنیٹ سے بھرپور فائدہ اٹھا رہے

ہے پرائیویٹ کمپنیوں کے ساتھ ساتھ سرکاری محکمے بھی کمپیوٹر اور

انٹرنیٹ کا استعمال کر رہے ہیں پورا سسٹم کمپیوٹرائز ہو گیا

چاہے کسی طالب علم نے اپنا داخلہ بھیجنا ہے، کسی نے جاب کے

لئے درخواست دینی ہے، کسی نے بل جمع کروانا ہے، سب انٹرنیٹ کی

مدد سے وقت کی بچت کا ذریعہ بنتا جا رہا ہے

پاکستان انٹرنیٹ استعمال کرنے والے ملکوں میں سرفہرست ہے اس وقت

تقریباً تین کروڑ سے زائد صارفین انٹرنیٹ استعمال کر رہے

ہے بدقسمتی کی بات ہے کہ 25 فیصد لوگ انٹرنیٹ پر بیٹھ کر غیر

اخلاقی مواد دیکھتے ہیں اور ان تین کروڑ میں سے 65 فیصد لوگوں کی

عمر 11 سال سے 25 سال کے درمیان ہے پاکستان میں ایک سیکنڈ میں

30 ہزار غیر اخلاقی ویب سائٹس دیکھی جاتی ہیں

انٹرنیٹ کی دنیا میں آج کل فیس بک اور ٹوئٹر مقبول عام ہے دنیا

کی طرح پاکستان میں بھی اس کا پوری آب و تاب سے استعمال جاری و

ساری ہے، تقریباً سوا دو کروڑ یوزرز فیس بک پر ہیں اور 70 لاکھ کے

قریب ٹوئٹر استعمال کر رہے ہیں فیس بک اور ٹوئٹر کا تعمیری

استعمال بہت مفید ثابت ہو سکتا ہے پاکستان اور کئی دوسرے

ملکوں میں اس کو بھی منفی طریقوں سے استعمال کیا جا رہا ہے جعلی

اکاؤنٹ بنا کر لوگوں کو دھوکا دیا جا رہا ہے بچوں سے دوستی کر کے

انہیں اغوا کیا جاتا ہے اور تاوان مانگا جاتا ہے، جس کا جو دل

چاہے، پوسٹ کر دے، جعلی ایگزیکٹو آررز پوسٹ کئے جاتے ہیں، جس

مرضی کوئی گالی دے دو، جتنی مرضی مذہبی فرقے واریت پھیلا دو نفرت

اور اشتعال انگیز مواد پوسٹ کر دو نہ کوئی پوچھنے والا، نہ کوئی

خوف

چین نے ایک ایسا سوفٹ ویئر بنایا ہے، جس سے 1000000 ویب سائٹس کو

کنٹرول کیا جاتا ہے اور چین میں ہر کمپیوٹر میں اس انسٹال کرنا

ضروری قرار دیا گیا ہے اگر ہمارا آئی ٹی پارٹمنٹ بھی ایسا کوئی

سوفٹ ویئر تیار کرے تو غیر اخلاقی مواد دیکھنے اور فیس بک، ٹوئٹر

کو غلط استعمال کرنے والوں کو کنٹرول کیا جا سکتا ہے

ہر وہ بھی سائٹس کا اہم کرشمہ ہے، جس نے دنیا کے کئی ممالک میں

تباہی پھیلائی ہوئی ہے، جن میں پاکستان کے شمالی علاقے بھی شامل

ہے چند روز قبل یونینفائیڈ میں یا کلب کے زیر اہتمام پرل کانٹی

نینٹل ہاٹل لاہور میں ہارون اکومنٹری کی تعارفی تقریب ہوئی۔ اکومنٹری لاہور کی طالبہ عائشہ غازی نے بنائی۔ سائنس کی اس طالبہ نے 11 سال قبل تعلیم کے لئے لندن جانے کا سوچا پھر چلی گئی۔ شادی بھی وہاں ہو گئی اور پھر وہیں کی ہو کر رہ گئی۔ شاعری کا بھی شوق رکھتے ہوئے ہارون حملوں کو موضوع بنا لیا اور جب ہارون کا شکار ہونے والوں کی تصاویر یا ویڈیو دیکھتی تو دل تڑپ اٹھتا ، تب سوچا کہ اس دہشت گردی کے خلاف موثر عمل کیا جائے، اسی خیال سے اکومنٹری بنائی، خود ایڈٹ کی، سکرپٹ لکھا، دو سال میں پاکستان کا سفر بھی کیا۔ اکومنٹری کا آغاز ہوا تو کچھ مت پوچھئے، دل سوز مناظر دیکھتے ہوئے ایسا لگا کہ دل مٹھی میں ہی آ گیا۔ وہ سائنس بذات خود اچھی یا بُری نہیں، اس کا استعمال اچھا یا بُرا لوگوں کو خود بھی اور حکومتی سطح پر بھی لوگوں کی اخلاقی تربیت کے لئے اقدامات کرنے چاہئیں اور ضرورت اس بات کی ہے کہ سائنس کو پُر امن مقاصد، تعلیم و ترقی اور خوشحالی کے لئے استعمال کیا جائے۔

مضمون : میرا پسندیدہ مشغلہ / باغبانی

موضوع : باغبانی / موضوع

باغبانی ایک قدیم اور اچھا مشغلہ ہے اور لوگ اسے سالوں سے اپنائتے ہوئے ہیں۔ پھول، پودے اور درخت انسان کے لئے خاص اہمیت رکھتے ہیں، طبیعت کی خوشگواری میں پودوں اور پھولوں کا اہم کردار ہوتا ہے۔ لوگ باغات کی خوبصورتی کے لئے پھول اور پودے جبکہ پھل کے لئے درخت لگاتے ہیں۔ لوگ عموماً اپنے گھر کے باغ اور سبز میں پھولوں اور درختوں کو لگاتے ہیں۔

دنیا بھر میں پھولوں کی نشوونما کے ذریعے فائدہ مند کاروبار کیا جا رہا ہے۔

پاکستان میں پھلوں کی باغبانی کا رواج تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ چند مزید مہنگے پھلوں میں سیفرون، کیننا، چیری بلوس اور ہینڈ روبیم شامل ہیں۔

روزمرہ استعمال کی سبزیاں مثلاً

ٹماٹر، آلو، پیاز، گوبھی، دھنیا، پودینہ اگائی جاسکتی ہیں۔ ان میں نہ گھر کی چھت پر ایک چھوٹا سا باغ بنایا جاسکے جس کی رکھوالی میں اور میرا چھوٹا بھائی کرتے ہیں۔ میرا ابو مارکیٹ سے ہمارے لیے مختلف قسم کے بیج لے کر آتے ہیں۔ اس طرح گھریلو کاشت کاری بہت کم خرچ میں قیمتی سبزی میسر آتی ہے اور کئی دوسرے بھی فوائد آتے ہیں۔ ہم اپنے محلے والوں کو بھی سبزی دیتے ہیں۔

چھٹیوں میں جب ہمارے گھر ہمارے کزنز میں ملنے آتے ہیں تو وہ بھی اس باغ کو دیکھ کر بہت خوش ہوتے ہیں۔

بابائے قوم حضرت قائد اعظم محمد علی جناح رحمہ اللہ علیہ قائد اعظم محمد علی جناح کی زندگی مضمون

بابائے قوم حضرت قائد اعظم

محمد علی جناح رحمہ اللہ علیہ

قائد اعظم محمد علی جناح کی زندگی

قائد اعظم محمد علی جناح (25 دسمبر 1876ء - 11 ستمبر 1948ء) آل انڈیا مسلم لیگ کے لیڈر تھے جن کی قیادت میں پاکستان نے برطانیہ سے آزادی حاصل کی۔ آپ پاکستان کے پہلے گورنر جنرل تھے۔ کانگریس کے اختلافات کی وجہ سے آپ نے کانگریس پارٹی چھوڑ دی اور مسلم لیگ کی قیادت میں شامل ہو گئے اور مسلمانوں کے تحفظ کی خاطر مشہور چودہ نکات پیش کئے۔

کے انتخابات میں مسلم لیگ نے مسلمانوں کی بیشتر نشستوں میں 1946 کامیابی حاصل کی۔ آخر کار برطانیہ کو مسلم لیگ کے مطالبے پر راضی ہونا پڑا اور ایک علیحدہ مملکت کا خواب قائد اعظم محمد علی جناح کی قیادت میں شرمندہ تعبیر ہوا۔

ابتدائی زندگی

آپ کراچی، سندھ میں وزیر منشن میں 25 دسمبر 1876 کو پیدا ہوئے۔ آپ کا نام محمد علی جناح بھائی رکھا گیا۔ آپ اپنے والد پونجا جناح کے سات بچوں میں سے سب سے بڑے تھے۔ آپ کے والد گجرات کے ایک مالدار تاجر تھے۔ آپ نے باقاعدہ تعلیم کراچی مشن ہائی سکول سے حاصل کی۔

لندن جانے کے کچھ عرصے بعد آپ نے لنکن ان میں قانون کی تعلیم حاصل کرنے کے لئے داخلہ لیا اور 1896 میں وکالت سے قانون کی پگڑی حاصل کی۔ اس وقت آپ نے سیاست میں بھی حصہ لینا شروع کر دیا۔ انہی دنوں واپس آنے کے بعد آپ نے ممبئی میں وکالت شروع کی اور جلد ہی بہت نام کمایا۔

ابتدائی سیاسی زندگی

ہندوستان واپسی کے بعد جناح صاحب نے ممبئی میں قیام کیا۔ اسی دوران میں آل انڈیا مسلم لیگ ایک اہم جماعت بن کر سیاسی افق پر ابھرنے لگی۔ جناح صاحب نے مسلمانوں کی اس نمائندہ جماعت میں شمولیت اختیار کی۔ جناح صاحب ہندوستان کی سیاسی اور سماجی اصلیتوں میں مذہب کی اہمیت کو جانتے ہوئے اس بات کے قائل تھے کہ ملک کی ترقی کے لئے تمام تر لوگوں کو ملک مل کر کام کرنا ہوگا۔ اس لئے انہوں نے ہندوستان کے دو بڑے اقوام یعنی ہندو اور مسلمان دونوں کو قریب لانے کی کوشش کی۔ جناح صاحب کی اس کوشش کا نتیجہ 1916 کا معاہدہ لکھنؤ تھا۔

وفات

قائد اعظم محمد علی جناح 11 ستمبر 1948 کو اس دار فانی سے کوچ کر گئے۔

QUAID - E - AZAM MUHAMMAD ALI

JANNAH class 5

Essay: Quaid-E-Azam Muhammad Ali Jannah

QUAID-E-AZAM MUHAMMAD ALI JANNAH class5

Quaid-E-Azam Muhammad Ali Jannah was architect of Pakistan. He was born on 25th December, 1876. He was born in a noble family of Karachi. He received his early education in Karachi Mission School. Then he was admitted in Sindh Madrsa-tul-Islam from where he passed his matriculation in 1895. Afterward he went to England and took his Barrister's degree from Linchon's Inn. After completing his education, he came back to India and started law-practice in Bombay. He started his political career as a member of Bombay Legislature. Then he joined Indian Nation Congress. He was a great champion of freedom for the people of India. When he realized that the congress was a neo-Hindu body and stood for Ram Raj, he resigned and joined the All India Muslim League in 1922. He had been greatest spokesman of the Indian Muslims for a separate state for them. By 1930 he became an undisputed leader of the Muslims. Soon he began to reorganize the Indian Muslim league all over India. People gave him the title of Quaid-e-Azam for his selfless services for the Muslim cause, freedom and creation of Pakistan.

Mr.Jinnah's integrity of character was beyond reproach. Gandhi called him 'an impossible man', for he would never compromise on principles. He stood like a rock against his opponents. He united the defeated groups of Muslims into a force to reckon with.

From 1940 (The Year Of Pakistan Resolution) till his death on 11th September, 1948, Quaid-e-Azam worked day and night for strengthening the Muslim League. It was due to his untiring efforts and wise leadership that Pakistan came into being. Had there been no highly intelligent, highly disciplined, hard working, supremely, self-confident, driven by the dream and

drove others.

He was the first Governor General of Pakistan on 14th August 1947 but died after about the thirteen months and was buried in Karachi.